کاری که بر توکل تو کردم ابتدا | بر فیضی(?) | یارب بفضل خویش رسانش بانتها

کراچی بندر سندیه
مفرح القلوب و مطلع خورشید

هر سبزه که از زمین بر آید | العظیم | بر وحدت تو زبان گشاید

نمبر ۳ | مطبوعه ۲۱ ماه شوال سنه ۱۲۸۲ مطابق ۹ مارچ سنه ۱۸۶۶ع | جلد ۱۰

نقشه اشتهار واجب الاظهار قیمت اخبار مفرح القلوب و مطلع خورشید

[illegible]

اشتهار نقشجات براورد تنخواه

درین مطبع نقشه‌های برآورد تنخواه مخصوص تقسیم سواجبات(?) ماهیگیه(?) بابت تاریخ ان ... یوم و ۳۰ یوم و ۲۹ یوم باشند بنابر فروخت موجود هستند هر کسیکه شایق آن است باموازی(?)

چهار آنه بابت قیمت آن فرستاده نقشه‌ها را طلب نماید و اگر کسی از بیرون طلب نماید باید که یک آنه علاوه از چهار آنه نوع محصول ڈاک عطا فرموده باشد که از اینجا نقشه‌ها بصیغهٔ بیرنگ(?) پیکت(?) بند نموده ارسال داشته خواهد شد

اشتہار اودہ اخبار

یہہ اخبار ہفتہ وار بروز سہ شنبہ طبع ہوتا ہے پہلے آٹھہ ورق نرخ پر طبع ہوتا تہا جسکی قیمت عہ روپیہ سالانہ تہی اب ۱۴ ورق کلان یعنے ۲۸ صفحہ پر طبع ہوتا ہے قیمت اُسکی درج ذیل ہے اور محصول اخبار سے یہہ سالانہ علاوہ ہے — علاوہ انتخاب اخبارات اردو فارسی ہندی کے ترجمہ اخبارات انگریزی ہند اور ولایت کا اور باقی خبرین کارسپانڈنٹ ہر مقام کے خطوط سے درج اخبار ہوتے ہین — مضمون مفید ذات کے واسطے فی سطر ۲/ مقرر ہے اور مفید عام مفت چہاپ دیا جاتا ہے — جو صاحب خرید فرمائین زر قیمت بصیغہ ہنڈوی یا ٹکٹ آدہ انہ یا ایک آنہ بنام راقم بہیجوائین +

ماہانہ عہ — ششماہی عہ — سالانہ عہ

العبد

شیو پرشاد مہتمم مطبع اودہ اخبار مقام لکہنؤ
واقع مکان مہاراجہ مانسنگہ بہادر

کارسپانڈنٹ

کارسپانڈنٹ ہمارے اکثر مقامات ہند اور ولایت مین مقرر ہین علاوہ اُن کے اگر اور مقامات صدر یا نامی شہر یا رجواڑہ یا چہاؤنی سے کوئی صاحب کارسپانڈنٹی یعنی خبر نویسی قبول فرمائین اور ہفتہ وار خبر تازہ دیا کرین ہم اُنکو اخبار بلا قیمت دینگے مگر اُنسے محصول اخبار سالانہ اُنسے لیا جاویگا اور اگر وہ خط بیرنگ بہیجینگے تو محصول سالانہ معاف رہیگا — اور جو صاحب اخبار کا معاوضہ لیا چاہین اُن کو کتب درسی ہندی فارسی عربی وغیرہ یا نقد بموجب قیمت مندرجہ فرد مشتہرہ مطبع کے ہر ششماہی یا سال تمام پر دیجاویگی یا جو صاحب کوئی کتاب یا کام اُسکے عوض مین طبع کرانا چاہینگے اُنکو کام یا کتاب اُن کی بقدر قیمت اخبار کے عوض خبر رسانی ہفتہ وار مین مفت طبع کردیجاویگی اور جو صاحب مشاہرہ نقد چاہین اُنکو علاوہ قدر حیثیت مقام کے مشاہرہ واجب نقد ماہواری دیا جاویگا جو صاحب درخواست کرین خط اپنا بنام راقم ارسال فرمائین مگر خیال رہے کہ جو صاحب کارسپانڈنٹ پیشتر سے جس طریقہ پر ہین وہ اُسی طریق پر رہینگے یہہ طریقہ آئندہ کیواسطے ہے اور اُن مین سے بہی جو بعض کسی خصوصیت سے اس زمرہ مین داخل ہونا چاہین وہ بذریعہ خط کے درخواست فرمائین جیسا مناسب ہوگا ہم اُن کو اطلاع دینگے +

اور کارپرداز صاحب براہ مہربانی پرچہ خبر کا خط معمولی کیساتھہ علیحدہ لکھکر ارسال فرمایا کرین اور پرچۂ خط کسی فرمایش یا امور خانگی کا علیحدہ مگر لفافہ ایک ہی ہو تاکہ تعمیل اور ترتیب مین ہرج ہو +

اور موافق ضابطۂ مطبع کے نام کسی کارپرداز صاحب کا ظاہر نکیا جاویگا بلا تامل حسب مقام کی جو خبر ہو ارسال فرمایا کرین مگر خط گمنام کی خبر درج کرنے مین تامل ہے ۔ خاتمہ خط پر تاریخ اور نام مقام اور اپنا نام واضح تحریر فرمایا کرین کہ صحیح پڑھا جائے +

العبد ـــــــــــ

شیو پرشاد مینجر مطبع اودہ اخبار

سوالجواب عاشقانہ

سوال بلبل

شبی بغرض گلشن کرده پرواز
بگفتا بلبل پروانه همراز

بگفت ای بیخبر از ذوق مستی
چه میخواهی ازین آتش پرستی

ز شوق معشوق خود بسته دو گوش
بیا و بگذر ازین آب آتش

برو در پیش خود بس گیر
چه میخواهی ازین یار دگر گیر

چنان از شعله خود سر گرم تا نی
کی شمع با تو هرجائی بیاید

سخن از چه سر آتش ز رخسار دارم
بیا در هجر تو گلگون یار دارم

ز هجرم گرچه عمری میکند زد
دلی آخر تو صلح می نخواهد

بشمع الله چون تاج و زر ز دود
ز وصل از دوم زنی ده دم شود

جواب پروانه

جواب گفت این پروانه زار
که ای غافل ز مهر عشق دلدار

چه سنجی بیخبر با غار و کار
مجوس اعاشقی بنهاده نام

سخن رعنه خود بیده بربود
بیازد بیخبر جان اندر حبیب شود

چه وصل آنکه خود عیش جدا است
سر انجام آخر بیوفا است

کمال عشق با جان سپردن
که باشد زندگی در عشق مردن

من از مهر آتش او در گدازم
وفادار یار دل نوازم

برین انجا که عاشق زنده باشد
بکیش عاشقان شرمنده باشد

چه در بازم بهای یار خود جان
شوم تحفه وصل قرب جانان

شوم چون ذره من واصل خورشید
بر آید از محل شب صبح امید

رسد جسم بجان جانم بجانان
شود خاکستر خورشید تابان

بگیرد دل عاشق بسوزند ازاده
بیاد آرد ز مهرش رسم یاری

شود چون دلبری انجمن سوز
شب بهتر از صبح نوروز

کدام عاشق چنین جمن روشن
کجا یار چنین دلسوز باشد

کند دو عالم گلستان
سر عالم نشیند اشک بیرون

چو عشق [illegible]
سر وز دوچار ز شعله آه

ز معشوق دگر [illegible] گیرد
که عالم نشیند اشک ریزد

بپیش از من نا شد دگر نماند
دم صبح بس خود دارباند

کس دو هوس نماند در میانه
به هم باز هم عشق جاودانه

همیشه فارغ از اغیار باشم
بسر حاضر باهم یار باشم

چه بهتر در طریق عشق بازی
حقیقی گردد عشق مجازی

بیازی [illegible] دلدار خود جان
رسی تا حجله گاه قرب جانان

توہم ہشیند دریں دام ہوس چند	بشنو این بیہودہ خود را چون مگس چند
برو عشق نگاری چند سر گیر	بیا از آتش پروانہ در گیر

کوائف روزگار و حقائق مصا

خبر ولایت

ع چرا کاری کند عاقل کہ باز آید پشیمانی — ساتوین دسمبر ۱۸۶۵ء کو ایک مقدمہ حلف وعدہ نکاح کا لنڈن کی عدالت مین پیش ہوا اور مدعا علیہ پر پچیس ہزار روپیہ جرمانہ — مس بری مدعیہ مسٹر ڈکاسنہ مدعا علیہ — دعوی یہہ کہ مدعا علیہ نے قبل مدعیہ کو اور پہر وعدہ نکاح کو توڑا حسب دستور مدعا علیہ سے پوچھا گیا گنہگار کہ بیگناہ — اوسنے بیگناہ کہا اور کہا کہ مجھکو اتنی مہلت نہ دی کہ مین اس لڑکی سے شادی کر لیتا — ڈی سیمور صاحب سر اور وکلاء ذیشان یہ وکیل مدعیہ — ہڈلسٹن صاحب سر وکلای دیگر وکیل مدعا علیہ — خلاصہ تقریر ڈی سیمور صاحب یہہ ہے کہ مدعیہ جسکا سن اٹھارہ برس کا تہا بیٹی ہے ایک بیوہ عورت کی جو زوجہ بری صاحب کی تھی ماں اسکی کام جالی اور کشیدہ کا کیا کرتی ہی گھر اسکا کینڈن میں ہے محلہ کنٹش ٹن شہر لنڈن مین ہے اور مدعا علیہ جسکا سن اٹھائیس برس کا ایک بڑے دولتمند کا بیٹا ہے اور وارث دولت عظمی کا ہوگا یہہ

دختر مہوش از بسکہ دلکش تہی جوان مذکور کا دل اوسکے تیر عشق کا ہدف ہوا اور ایسی چہری کہ یہہ بیمار تین برس تک اسکے دماغ سے نکلی اور رات دن تلاش اوس پری کی تہی ؎

ہمہ شب برآتش از وصال من + ہمہ روز چون سایہ دنبال من + کالفتہ تہا تین برس کے بعد دعا مقبول ہوئی فرصت بات چیت کی حصول ہوئی ماہ جون ۱۸۶۳ء مین جب موقع ملاقات کا ملا تو دل کہول ڈکاسنہ صاحب نے صاف کہدیا کب سیبی ؎

بیمار ہوں محبت کا مارا ہوا ہوں الفت کا + شربت وصل ہے دوا میری + ہے تیرے ہاتہ مین شفا میری + ایک مہینے بعد اسکا ایک خط شوق لڑکی سے گہرایا اور طرز تحریر التماس والا مان کو بہایا بیٹی کو اجازت جواب لکہنے کی دی نتیجہ یہہ کہ عاشق اور معشوق کی ماں سے ملاقات ہوئی تب تو ڈکاسنہ صاحب نے سارا حجاب دل سے اوٹہا کر صاف صاف کہدیا کہ ؎ اماں تمہاری بیٹی نے دو تین سال سے + حالت تباہ کی میری حسن و جمال سے + مدت کی جا چکی تہی مری جان فراق مین + اب تک ہوں زندہ امید وصال سے + میرا ارادہ واسطے کار خیر کے مصمم ہے اگر وعدہ اوسکے عقد کا میرے ساتہ کر دیجیے تو زندگی ہوتی ہے اور آپ کو بڑا اجر

ہوگا ؎ کمان ہے نہ نشانہ ہے اور تیر ہے
فقط آپ کے ہاں کی تاخیر ہے + لڑکی کی ماں
کو یقین کامل ہوا کہ اسکا دل تیر عشق سے مجروح ہے
مدعی علیہ نے کہا کہ لڑکی چونکہ عنقریب اسی شخص کی
بی بی ہوگی اسواسطے میں چاہتا ہوں کہ تعلیم
کامل خاتونان معزز کی پاوے اور درخواست کی کہ جو علیحدہ
جداگانہ لیکر دختر اسمین رہے اور علوم اور آداب
بیٹیوں کے سیکھے یہہ سب ماں نے قبول کیا اور سنہ ۱۸۶۳ع
تک اپنے عزیزوں اور دوستوں کے مکانوں پر اور
جابجا مکان مناسب لیکر رہی اور تعلیم پائی
چونکہ دختر کا مذہب ملکۂ انگلستان کا اور شوہر کا
مسلک پاپ روم کا تہا اگرچہ یہہ دونوں نصارا
ہیں اکثر یہہ گفتگو ہوتی تہی کہ کسکے معبد میں
نکاح ہوگا اور کس کلیسا کا پادری نکاح پڑہیگا
جیسا اس ملک کا دستور ہے ایک دوسرے سے اکثر
ملاقات ہونے اور ملنے سے محبت بڑہ گئی اور انتہا
کو پہونچ گئی ؎ دل کے دل میں یہاں محبت
اپنا گہر کرتی رہی + ہم رہے غافل وہ سو
ٹکڑے جگر کرتی رہی + ماں کو خبر بہی نہوئی
بیٹی کا دل محزون اور حال دگرگون ہوگیا غنچۂ امید
صرصر ناکامی سے وا ہوا نام عصمت اور عفت کا ہوا
ہوا بیٹی کی پاکدامنی میں خلل ہوا اور ثمرہ اس
گل دلگیر کا اسقاط حمل ہوا مدعی علیہ جبکہ لڑکی کو
اپنے ہمراہ فرانس کو لیگیا ماں سمجہی کہ وہاں جاکر عقد
کرینگے (مدعی علیہ کا شہنشاہ فرانس کا مذہب تہا اور مدعیہ کا
ملکۂ انگلستان کا) یہہ بات سمجہہ ماں بہت خوش
ہوئی اپنے دل میں کہا ؎ چنین زیور ایں طفل عنبرین
گشتری است + نگینی سبز اور انگشتری است + جب
فرانس سے پہرکر آئے تو داماد معزوض نے معشوقہ
سے کہا کہ جان چہلا انگوٹہی اور جواہرات اور
زیور اپنا ماں کو دکہاو ایک مرصع حلقوں میں گلدستہ
صاحب کی چہوٹی سی تصویر لڑکی کے گلے میں
تہی اور ایک تعویذ طلا میں لڑکی کی شبیہ
دکاسۃ صاحب کی گہڑی کی زنجیر میں لٹکتی تہی
جب وقت ماں نے چہلا سونے کا بیٹی کے ہنصر میں
دیکہا رہا سہا شبہ نکل گیا کہ اگر شادی نہوئی
ہوتی تو چہلا اس انگلی میں کیوں ہوتا اور
علاوہ اسکے نارنگی کے پہول وغیرہ جو اکثر عروس
آرائش کے واسطے پہنتی ہیں بہی دیکہے خاطر جمع
ہوئی کہ بلاشک وشبہ عقد شادی کا پورا
ہوگیا ان سب چیزوں کی تعریف کرنے لگی
داماد صاحب بولے کہ اسکے حسن کے آگے یہہ کچہہ
چیز نہیں لڑکی کی تصویر جو تعویذ طلا میں
لٹکتی تہی اسکو آپ نے چوم چاٹ کے پہر بند
کرکے کہا اس خیالی نکاح کے بعد لڑکی کو اسلئے
ایک گہر لیکر وہاں اسکو رکہا اور چند روز

پیچھے کا ضروری کام بہانہ کر کے سفر کا جانا اظہار
کیا اور اول بہت سے خطوط بیتابی اور محبت
کے لکھے اور آخر کو خط بیمروتی کا اسکو بھیجا یا
باین شور اشوری یا باین پاپنکی ایک خط مین
لکھتے ہین کہ ؎ یہہ معلوم ہے تجھکو ای مہ
جبین + کہ بن تیرے آرام مجھکو نہین + کسی
اور محبوب کا دلکو دہیان + جو آہی گیا کوئی
دم کوئی آن + ہوا ہو گیا پہر تیری یاد سے +
اوڑا جسطرح خاک اوڑ باد سے + اور ایک خط
مین اپنی بیوی فوقی کاستہ صاحب لکھتے ہین اور
کہتے ہین کہ میری ڈیر ڈارلنگ لعیزا ای مریم
میری جان عزیز ؎ قلق سے میرا دل ہے
اب پاش پاش + نکرنا جو مینے کیا مجھے کاش +
غضب ہے غضب ہے غضب ہے + یہہ کمبخت
اس کام کا ہو سبب + یہہ سب لکھکر پہر
حماقت تو یہہ ہے کہ ابہی جواب ہی مین آپ
لکھتے ہین کہ لڑکی کا التفات خاطر میجر گارڈل صاحب
کیطرف تہا جو ہندوستان کو گئے اور لڑکی کو
انہون نے سرفراز کیا تہا یہہ سب شہود کی
گواہی سے اور خود کی تحریر سے غلط ہوا اب
خط آخری مین حضور والا تحریر فرماتے ہین
کہ جانی مجھکو انگلستان سے جانا ضرور ہوا
خدا جانے پہر کب آنا ہو اسواسطے مجبوری ہمیشہ
کے لیئے خیرباد کہتا ہون اور تمہاری جان و مال
اور حسن وجمال کے ترقی کی دعا مانگتا ہون اب
مجھسے بالکل دست بردار ہو ؎ نہ دوری با دلیل
صبوری بود + کہ بسیار دوری ضروری بود + اور
میر دکیپ پاس جاؤ وہ تمکو کچھ روپیہ دیگا جتنا
مین کرسکا اتنا کیا اور زیادہ مجھ مین طاقت
نہین اگر اسکے بعد کبہی ملاقات بہی ہو جاوے
تو بیگانہ وار ایک دوسرے سے ملینگے یہہ سب
لکھکر اور نام بہی دستخط کر کے قلم راہ جو دیتا
تو چند اشعار انگریزی کہ انکا ترجمہ لفظی بعینہ
درج ہے ایسی تحریر کرتا ہین ؎ جو حلقہ
مین عزیزون کے تو یار ہو + رقیبون کا دلبر ہو
دلدار ہو + جب اورون کے گل ہون تیرے
زیب بر + ہمارے گلون سے تر و تازہ تر + تو
کر یاد قلب اپنے دلگیر کا + کہ قالب ہے یہہ تیری
تصویر کا + یہہ خط اخیر تہا اسکو تو یون لکہا
اور خود ایک ایسی عورت سے جو ڈکاستہ صاحب
کی مان کی پیشخدمت کی بیٹی تہی شادی کرلی
مگر مسٹر منڈا نے ہی اور اپنے بڑے مدعیہ کی مان
بہن نے اور ان لوگون نے جنکے گہرون مین
یہہ لڑکی حسب درخواست ڈکاستہ صاحب جدا
ہو کر رہی تہی اور جن عورتون نے اسکو تعلیم
کی تہی ان سبہون نے گواہی اسکے موافق دی

اور دونوں طرف کے وکلا آپسے کوئی درجہ تقریر
اور بحث کا اٹھا نہ رکھا فیصلہ یہہ ہوا کہ پچیس
ہزار روپیہ خون بہا مدعیہ کو ملنے کا حکم ہوا ڈاکٹر
صاحب کے ہاتھ سے جورو کی جو رو گئی اور ۲۵ ہزار
کی دھول اوپر سے پڑی ۵ دگر رہگذر دی
طاقت بیش + مکن انگشت در سوراخ کژدم +
ایک اور مقدمہ اسکے بعد پیش ہوا تھا جس میں
بس جوس مدعیہ تھیں انگوٹھی جرمانہ صاحب
وعدہ نکاح کا ملا مگر تھوڑا اس سے کم تھا اور
مقدمہ اس لطف کا نتھا لہذا اسکو نہ لکھا +
از اودہ اخبار ۲۰ فروری

نوروز جہان افروز سنہ ۱۲۸۲ھ

باز ازان میمنت نوروز در عالم رسید
خرمیہا و سرورہا تازہ شد پدید

چون تحویل آفتاب عالمتاب بشب چہار شنبہ سوم
شہر ذیقعدہ الحرام سنہ ۱۲۸۲ ہجری قدسی مطابق
شب بست و یکم ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۶ع موافق شب
نہم ماہ چیت سنہ ۱۲۷۳ بنگلہ شمسی بعد از انقضای
ہفت ساعت و سی و یک دقیقہ و سی و شش ثانیہ
از وقت غروب آفتاب کہ بحساب ہندی عبارت
از یکدہ گہڑی و چہل و ہشت پل و دہ بپل شب
است یعنی بحساب انگریزی بعد نواخت یک کلاک
و سی منٹ و پنجاہ و دو سکنڈ بر نصف اللیل
در بیت زحل بافق جہت البلاد مرشد آباد و بادل
نقطہ بیت الشرف است باید کہ در الوقت لباسہای
فاخرہ نوروزی برنگ سبز کاہی بر زر منقش باش
و بادلہ و کار چوب و منقش زیب قامت آراستہ
و اقسام جواہر ثمینہ خصوصا زمرد و نیلم و الماس
و مروارید و انگشتریہای مرصع کار بیشتر از زمرد
و نیلم پوشیدہ و انواع عطریات بالتخصیص
عطر عنبر و حنا و خس و موتیا استعمال فرمودہ
در مکان عالی با فضا کہ مشرف بر آب و سبزہ و
ریاحین باشد بر مسند زربفت کاہی رنگ
جلوس فرمودہ متوجہ درگاہ حضرت رب العزت
شدہ بخضوع و خشوع تمام با دعیہ ماثورہ مشہورہ
تا یک گہڑی و یازدہ پل و پنجاہ بپل و دیگر اشتغال
دارند و مقاصد دینی و حوائج دنیوی از حضرت
قاضی الحاجات مسئلت نمایند و در اثنای
خواندن ادعیہ عود و عنبر و مقل و اسارون
و صندل سفید با بوہای خوش دیگر آمیختہ در
مجمر نقرہ بخور سازند و مصحف مجید و کتب
ادعیہ ماثورہ و قلمدان مرصع و روپیہ و اشرفی
و جواہر موصوفہ در طشت ہای نقرہ گذاشتہ و
عطر دان و پاندان و گلاب پاش طلا و نقرہ
میناکار و اقسام گلہای خوشبو خوش رنگ
بیشتر برنگ سبز در گلدانہای طلا و نقرہ و

چینی و بلور داشته و جانوران خوش الحان و
نیکو منظر مثل هزار داستان و طوطی و کبوتر
و طاوس و اسپ سبزه و آهو پیش نظر دارند
و طعام خاصه نوروزی لذیذ و لطیف شیرین
و نمکین از گوشت مرغ و دراج و حلوان خاصه
کباب جگر و متنجن پلاو و مرغ پلاو و انواع نانها
و مربیات و حلویات مرتبه با اوراق طلا و نقره
و فرنی و فالوده و یاقوتی و از فواکه بادام و پسته
و کشمش و انگور و انار و نارنگی و شریفه و کیله
و گنار و امرود و سیب و بهی و نیشکر بر دستر
خوان کاهی رنگ مهیا داشته بعد از تحویل
نوشجان فرمایند و خیرات روپیه و اشرفی و
جواهر مسطوره و اسپ سبزه و قند و پارچه کاهی
رنگ و از غله گندم و جو و برنج و ماش و نخود
و روغن گاو و روغن تلخ و شکر سفید
بمستحقان رسانند که سال نو بحکم جهان آفرین
مبارک و مسعود باشد و باصطلاح ترکان و
عوام الناس و بابلیان سواری نوروز بر پلنگ
و در دست گرز و خوراک انار و انگور است +

واضح باد که چون بسبب تفاوت طول بلاد وقت
تحویل آفتاب در هر بقعه مختلف است این احقر
برای افاده طالبان مشقت کشیده وقت تحویل
با فرق چند بلاد از زیج جدید محمد شاهی که
رایج الوقت است استخراج کرده بقلم آورده +

مکه معظمه بعد ۱۱ گهڑی ۹ پل شب +
کربلای معلی بعد ۱۱ گهڑی ۲۵ پل شب +
اصفهان بعد ۱۲ گهڑی ۴۴ پل شب +
شیراز بعد ۱۲ گهڑی ۵۵ پل شب +
قبة الارض بعد ۱۳ گهڑی ۱۵ پل شب +
طوس بعد ۱۳ گهڑی ۳۴ پل شب +
بمبئی بعد ۱۶ گهڑی ۲۳ پل شب +
شاهجهان آباد بعد ۱۷ گهڑی ۱۳ پل شب +
حیدرآباد دکن بعد ۱۷ گهڑی ۲۰ پل شب +
اکبرآباد بعد ۱۷ گهڑی ۲۷ پل شب +
لکهنو بعد ۱۷ گهڑی ۴۷ پل شب +
الهآباد بعد ۱۷ گهڑی ۴۸ پل شب +
بنارس بعد ۱۷ گهڑی ۵۰ پل شب +
فیض آباد بعد ۱۷ گهڑی ۵۵ پل شب +
راج محل بعد ۱۸ گهڑی ۴۶ پل شب +
جونپور بعد ۱۸ گهڑی ۳ پل شب +
عظیم آباد بعد ۱۸ گهڑی ۱۷ پل شب +
مرشدآباد بعد ۱۸ گهڑی ۴۸ پل شب +
هوگلی بعد ۱۸ گهڑی ۴۹ پل شب +
کلکته بعد ۱۸ گهڑی ۴۹ پل شب +
ڈهاکه بعد ۱۹ گهڑی ۱۱ پل شب +

تحویل واقع میشود و تفصیل اشیای سال

مطابق ضابطهٔ هنود بحسب رواج اینده بارده بمنوال است

پیدایش آب ده در سمندر — ۵ در کوه — ۱۵ از

آبادی — ۱۰ بارش — ۹ غله — ۵ کاه — ۷

سرما — ۱۳ گرما — ۱۹ باد — ۱۱ جنگ — ۱۵ نج

۴ راحت — ۱۰ مرض — ۵ صحت ۱۴ مرگ —

۴ پیدایش — ۱۲ خوف آتش — ۴ دفع آتش

۱۰ ژاله — ۹ برق — ۱۰ ابر — ۱۶ تموز آفتاب —

۱۸ پشه ۱۶ مگس — ۸ غنک — ۱۴ مورچه — ۶

مار — ۸ زن — ۲ مرد — ۸ ثواب — ۱۰ عذاب

والله اعلم بالصواب والیه المرجع والمآب +

المستخرج اقل العباد ابو محمد مهدی حسین بن

میرزا جان ولد آقا جعفر طوسی منجم باشی عفا الله عنهم

مهاراجه بوندی

بتاریخ هفتم ماه فروری بروز چارشنبه مهاراجه

صاحب بوندی رونق افروز مقام اله آباد شدند

و ما ضرب التوپ شلک سلامی از اندرون

قلعه سر شد — خبر است که مهاراجه صاحب چند روز

در اینجا متوقف بوده بعده بطرف کلکته تشریف

فرما خواهند شد + ایضاً

کشمیر

مهاراجه صاحب بهادر والی کشمیر را عزم مصمم است

در علاقه حکومت خود طریقه واکسی نجات مستقل

طریقه انگریزی جاری فرمایند تا آنکه طریقهٔ

الحال در آن نواح جاریست و از آن اکثر خطوط

تلف میشوند بکلی موقوف گردانند چنانچه

جناب نواب گورنر جنرل بهادر کشور هند مستر

ناک صاحب پوستماستر جنرل تحریر فرموده

است که مهاراجه صاحب بهادر هر قدر مدد و

اعانت در ینباب مطلوب داشته باشند عطا فرمایند +

بهوپال

نواب سکندر بیگم صاحبه والیه بهوپال بار عزم

خود برای روانگی بصوب ولایت ظاهر فرموده

است امید است که اینمرتبه عزم بیگم صاحبه

بعدو مصمم باشد چرا که عرصه دو سه ماه

منقضی گشته که بیگم صاحبه موصوفه را بعلت

معطل داشتن یک جهاز دخانی و قطع

نمودن قصد روانگی بمبلغ ۴۵ هزار روپیه

سرجه دادنی افتاده بود + ایضاً

شکریه

گورنمنت هند بخدمت مهاراجه صاحب بهادر

پتیاله و راجه صاحب جیند شکریه این امر

فرستاده است که او شان بهنگام تشریف

فرمائی لاټ بهادر صاحب در ممالک اوشان از

ملک جهند تا فیروزپور خیلی خاطرداری پیش

عمل آورده بودند + منه

تقریر

بموضوع پیوست که راجه بهون تنگ نک پارسی
سکه بمبئی را بتنخواه مبلغ دو هزار روپیه
در ماهه وزیر خود مقرر فرموده است و کل
انتظام ملک حیدرآباد بتفویض و حواله
کرده است + منه

حیدرآباد دکن

در سیزده روزها از اطراف و جوانب حیدرآباد شکایت
قحط غله متواتر مسموع بندگان حضور معلی
نواب افضل الدوله بهادر گردیده بر طبق
آن جناب ممدوح معفت کیفیت اینچنین
از ضلع داران و تعلقه داران دیوانی
طلب نمود و ارشاد شد که تا زمانیکه در باب
انطفای نائره قحط سالی کدام تدبیر صائب
بر روی ظهور نیاید تا الوقت جمیع ملازمان
و متوسلین درگاه ما بدولت تنخواه بشرح
سکه حالی تقسیم یابد - این سکه از سکه
مروج عامه فیصدی ۱۰ روپیه مضاعف
است علت غائی ازین تقرر اینست که بجای
ملازم بیجز روپیه میشد اند و بملازم ۱۰ روپیه
یکصد روپیه اضافه بجیز وصول در آمد ازین جهت
میشود + منه

ستهانه

حکام پشاور مسمی عبد الرحیم خان معتمد خود
بدبیرزاده بطرف ملک ستهانه روانه فرموده است
که نامبرده در انجا رفته بمردمان قوم و اگر فهمایش
نماید که اوشان در خانه های خود آباد شوند
و تا آنجا بهیچگونه ضرر نخواهد رسید + منه

انقلاب

از گورنمنت عالیه هند بنام جمیع گورنمنت های
ماتحت بدینگونه حکم بتاکید اکید صادر گردیده
است که اگر کدام افغان سردار در علاقه
اوشان آمده سکونت نماید باید که زائد
از دو صد روپیه ماهوار باو ندهند + منه

تخفیف محصول

در اخبار عالم نمبر ۱۶ بحواله اخبار معقلیت انگریزی
مطبوعه ۱۲ فروری مرقوم است که نواب
گورنر جنرل بهادر ارشاد فرموده است که یک قانون
بابت تخفیف محصول جنبیات بدینگونه جاری
کرده شود که خواه وزن خطوط زیاده گردد
و محصولیکه الحال مقرر است قائم ماند و یا که
محصول تخفیف شود - اغلب است که درین
سال این قانون جاری خواهد شد +

قابلیت النوث

در اخبار مذکوره بالا بحواله انڈین ڈیلی نیوز
مسطور است که در بنگاله بعضی زنان هندوستانی
خیلی ذی علم هستند چنانچه در سیولا زنی

هندوستانی یک کتاب بزبان انگریزی
نهایت عمده و قابل توصیف تصنیف فرموده
است لیکن آن کتاب در چه خصوص است
اینجانب را صاحب اخبار موصوفه بحیطهٔ تحریر نیاورده

مفرح القلوب از چند سال همیشه
متواتر در اکثر اخبارات انگریزی وارده
خبرها در باب تعلیم نسوان بملاحظه می آیند
بلکه بعض حکام انگلشیه ممالک هند و پنجاب
درینباب خیلی سعی و سرگرمی های خود را اظهار
کرده اند و از ثمر مزید توجه و کوشش ایشان در اکثر
بلاد و قریه جات هندوستان و پنجاب
برای تعلیم دختران مدرسه ها مقرر شده اند
و دختران دران تعلیم میابند مگر جای
افسوس است که حکام عالیمقام انگریزی
متعینهٔ ملک سنده هنوز درینباب توجه
خود را مبذول نداشته اند و نه از طرف
و از اشتیاق ایشان باتفاق بزرگان
و عمایدِ این دیار برای تجویز و تقرری این
کار خیر که موجب حصول حوایج دینی و دنیوی
است کدام مجلس انعقاد یافته - اگرچه برای
تعلیم پسران درین ملک جا بجا اسکولهای انگریزی
و مدرسه جات فارسی و سندهی جاری هستند
لیکن تعلیم دختران نیز ضرور است ع
که بی علم نتوان خدا را شناخت + ترجمه
که حکام والامقام ملک سندهه و روسا
و عمایدِ این دیار نیز مثل حکام و رئیسان
هندوستان و پنجاب در اجرای طریقهٔ تعلیم
دختران توجه بلیغ و سعی وافره و جد و جهد
متکاثره بعمل آورده در زمرهٔ صاحبان
علم دوست محسوب شوند +

شکایت

چونکه اهالیان ارابهٔ دخانی در گاری درجه
سوم مسافرین را بکثرت تمام سوار مینمایند
که بعضی اوقات بسبب کثرت کثیر جای
نشستن هم با ایشان میسر نمیشود و ازین
جهت نهایت سختی و تکلیف بر ایشان
میگذرد درینوقت جناب نواب گورنر جنرل
بهادر از شکایت مسافران ریل مطلع
گردیده حکم نافذ فرموده است که در گاری
درجه سوم مسافرین را زیاده از یک تعداد
مقرر سوار نباید کرد و هر امر که موجب
تکلیف رعایا باشد ازو اجتناب باید ورزید و نیز

تنخواه

چونکه اکثر مردمان استفسار مینمایند که ملکه معظمه
را از زر آمدنی سلطنت چقدر تنخواه برای
خرج خانگی داده میشود بنابران تفصیل آن

برائی اطلاع عام درج ذیل میگردد +

جناب ملکه معظمه دام اقبالها را برای صرف ذاتی سالانه ۳۰۸۵۰۰۰ روپیه

جناب پرنس اف ویلس صاحب سالانه ۱۰۰۰۰۰ روپیه

ڈیوک اف کیمبرج سالانه ۱۲۰۰۰۰ روپیه

ڈیوشس صاحبه کیمبرج سالانه ۶۰۰۰۰ روپیه

والده صاحبه ڈیوک آف کیمبرج سالانه ۸۰۰۰۰ روپیه

شاهزادی ڈیوک آف کیمبرج سالانه ۳۰۰۰۰ روپیه

مفرح القلوب

خبر قتل سلطان مسقط

درینولا از ملاحظهٔ اخبار سندهین انگریزی مطبوعهٔ هفتم ماه مارچ سنه ۶۶ این خبر وحشت اثر بدین گونه بوضوح پیوست بعز راقم صدر میگارد که من دیروز در پرچه حضور این اخبار خود نوشته بودم که در گورنمنٹ بمبی بذریعه ٹیلیگراف خبر رسیده است که سلطان مسقط بقتل رسید الحال از روی تازه خبر آمد. آن اوضاح واضح گردید که سید سلیم خلف اکبر سلطان مذکور بطمع تخت نشینی باغوائی مردمان قوم وهابی سلطان مذبور را بضرب گوله تفنگ هلاک گردانید و اکنون فیمابین قوم مذکور و مردم عرب نایره جنگ و فساد مشتعل گردیده است دیده شود که چه می انجامد +

سرکار انگریزی را برای حفاظت رعایای سرکاری که در انجا مقیم است ضرور جلد بندوبست کردن باید. مفصل کیفیت این احوال بشرط دریافت در اخبار آینده تحریر خواهد یافت +

کراچی سندهه

در هفته استیمر اشترام که جناب معلی القاب قمر رکاب فیاض زمان حضور عالم مدار الدوله جناب نواب سید علی نقی خان صاحب بهادر سهراب جنگ دام اقباله برای روانگی بسمت بصره در بمبو بمبی طلبید اشته بودند وارد این ساحل گردید و فردا روز سه شنبه بوقت ساعت چهار بعد از نصف النهار بمعیت حضور لامع القاب جناب بهادر و خدم و حشم روانه منزل مقصود خواهند شد باقی احوال متعاقب حواله قلم وقایع رقم خواهد گردید — جناب کمشنر صاحب بهادر سندهه هنوز در اضلاع ابر سندهه گشت میفرمایند و تا تاریخ ۱۵ ماه رجب خواهند فرمود — خبر است که جناب کمشنر صاحب بهادر بعد از تشریف آوری اینجا بحصول

اخبار هذا در مطبع مفرح القلوب کراچی باهتمام مرزا محمد شفیع طبع شد